از عدالتِ عظمیٰ

میونسپل کمشنر، کلکتہ میونسپل کارپوریشن ودیگراں

بنام

پجوش کانتی داس ودیگر

تاریخ فیصلہ: 22 جنوری 1996

[کے راسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

بنگال میونسپل ایکٹ، 1932:

دفعات 120(2) اور (2A)- تاریخ نوٹیفکیشن 21.12.1983، سرکیولر نمبر 31 بتاریخ 29.6.1985: کلکتہ میونسپل کارپوریشن میں جادھوپور، جنوبی مضافاتی اور گارڈن ریچ میونسپلٹیوں کا انضمام - سابقہ میونسپل اکائیوں کے ملازمین کو ان کی تنخواہ اور سابقہ میونسپل اکائیوں میں فرائض کی نوعیت کی بنیاد پر کارپوریشن کے تحت تقابلی عہدوں اور تنخواہ کے پیمانے پر تعینات کرنا- مکمل طور پر جائز قرار پایا۔

آئین ہند 1950:

آرٹیکل 14، 16 - کلکتہ میونسپل کارپوریشن میں جادھوپور، جنوبی مضافاتی اور گارڈن ریچ میونسپلٹیوں کا انضمام- سابقہ میونسپلٹیوں میں ان کی تنخواہ اور فرائض کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کارپوریشن کے تحت تقابلی عہدوں اور تنخواہ کے پیمانے پر سابقہ میونسپلٹیوں کے ملازمین کی تقرری- قرار پایا کہ، نہ تو من مانی اور نہ ہی غیر منطقی۔

کلکتہ میونسپل کارپوریشن ایکٹ، 1980 کی توضیعات کے تحت کلکتہ میونسپل کارپوریشن کی تشکیل کے ساتھ، سابق کلکتہ کارپوریشن اور تین دیگر بلدیات، یعنی جادھوپور میونسپلٹی جنوبی مضافاتی میونسپلٹی اور گارڈن ریچ میونسپلٹی پر مشتمل، تمام چاروں بلدیات کے ملازمین کو

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 14:18
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کارپوریشن نے اسی قیود و ضوابط پر اپنے قبضے میں لے لیا جو انضمام کی تاریخ سے فوراً پہلے متعلقہ میونسپلٹی میں نافذ تھے۔ عملے کے نمونے میں عدم مساوات اور سابقہ بلدیات کے کام کاج میں فرق کے پیش نظر ضم شدہ بلدیات کی شناخت کارپوریشن کے تحت 'اکائیوں' کے طور پر کی گئی تھی جب تک کہ مناسب قواعد و ضوابط کی تشکیل نہ ہو۔ مغربی بنگال کے گورنر نے دفعات 120 (2) اور (2A) کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے سابقہ گارڈن ریچ میونسپلٹی کے ملازمین کے لیے انتظام کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا، سرکیولر نمبر 31 مورخہ 29.6.1985 اس سلسلے میں جاری کیا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ تین اکائیوں یعنی جادھوپور، جنوبی مضافاتی اور گارڈن ریچ کی سابقہ بلدیات کے افسران اور ملازمین، جو 3.1.1984 پر خدمات انجام دے رہے تھے اور آج تک جاری ہیں، انہیں کارپوریشن کے تحت تقابلی عہدوں اور تنخواہ کے پیمانے پر رکھا جائے گا۔ کارپوریشن کے تحت تعلیمی افسران کے 4 زمرے تھے، یعنی 610-1270 روپے کے تنخواہ کے پیمانے میں اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر، 540-1470 روپے کے تنخواہ کے پیمانے میں ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر، روپے 660-1600 کے تنخواہ کے پیمانے میں ایجوکیشن آفیسر اور 1100-1900 روپے کے تنخواہ کے پیمانے میں سینئر ایجوکیشن آفیسر۔ مدعاعلیہ نمبر 1، جو سابقہ گارڈن ریچ میونسپلٹی میں روپے 380-910 کے بہت کم تنخواہ کے پیمانے پر 'ایجوکیشن انچارج' کے طور پر کام کر رہا تھا، انضمام پر، 610-1270 روپے کا تنخواہ کا پیمانہ دیا گیا، جو کارپوریشن میں اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر کے لیے قابل قبول تھا، جس کا عہدہ ایجوکیشن آفیسر 'اکائی' تھی۔

جواب دہندہ نمبر 1 نے عدالت عالیہ کے سامنے ایک رٹ پٹیشن دائر کی جس میں دعوی کیا گیا کہ وہ کارپوریشن کے ایجوکیشن آفیسر کے لیے روپے 660-1600 کے تنخواہ کے پیمانے کا حقدار رہے کیونکہ وہ ایک ایجوکیشن آفیسر بھی تھا۔ عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن کی اجازت دے دی۔ کارپوریشن کی لیٹرز پیٹنٹ اپیل کو خارج کر دیا گیا۔ نالاں ہو کر کارپوریشن نے موجودہ اپیل دائر کی۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: مدعاعلیہ کو سابقہ گارڈن ریچ میونسپلٹی میں جو تنخواہ مل رہی تھی اور اس کے فرائض کی نوعیت کو مد نظر رکھتے ہوئے، سرکیولر نمبر 31 مورخہ 29.6.1985 کی درخواست کے ذریعے اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر کے مقابلے میں اس کی تنخواہ کا تعین نہ تو من مانی کہا جا سکتا ہے اور نہ ہی غیر منطقی، دوسری طرف، اس میں شامل فیصلے کو مکمل طور پر جائز قرار دیا جانا چاہیے۔ مدعاعلیہ کو

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 14:18
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تعلیمی افسر 'اکائی' کے عہدہ کے ساتھ 610-1270 روپے کا تنخواہ کے پیمانے دیا گیا ہے۔ انضمام سے پہلے، مدعاعلیہ کارپوریشن کے تحت اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر کے مقابلے میں تنخواہ کا پیمانہ (380-910 روپے) بہت کم حاصل کر رہا تھا۔ عدالت عالیہ نے مدعاعلیہ کے دعوے کی اجازت دینے میں غلطی کی، کیونکہ اس طرح کی ہدایت سے نہ صرف مدعاعلیہ کو دو درجہ بندی کے ذریعے ترقی دی گئی ہے بلکہ وہ کارپوریشن کے تحت دوسرے ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر پر بھی فوقیت حاصل کرے گا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2202، سال 1996۔

او آرڈر نمبر 146، سال 1993 میں کلکتہ عدالت عالیہ کے 11.7.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے تپاس رے اور ایل سی اگروالا۔

جواب دہندگان کے لیے این آر چودھری، اے ایل باسو اور سومناتھ مکھرجی۔

عدالت کا فیصلہ جی بی پٹنائک، جسٹس نے سنایا۔

اجازت دی گئی۔

یہ اپیل رٹ پٹیشن نمبر 10421 (ڈبلیو)، سال 1988 میں سنگل جج کے فیصلے سے پیدا ہونے والی لیٹرز پیٹنٹ اپیل میں کلکتہ عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف ہدایت کی گئی ہے۔ غور کے لیے جو سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا 'مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ' کے اصول نے اس معاملے میں کوئی درخواست حاصل کی ہے جس اصول پر عمل کرتے ہوئے عدالت عالیہ نے ہدایت کی ہے کہ مدعاعلیہ نمبر 1، 660-1600 کے تنخواہ کے پیمانے کا حقدار ہوگا، جو کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے تحت تعلیمی افسر کا تنخواہ کے پیمانے ہے؟

کلکتہ میونسپل کارپوریشن کی تشکیل کلکتہ میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1980 کی توضیعات کے تحت کی گئی تھی جس کا اطلاق 4.1.1984 سے ہوا۔ مذکورہ کارپوریشن کے قیام سے پہلے کلکتہ میونسپل ایکٹ 1951 کے تحت کلکتہ کارپوریشن موجود تھی اور تین دیگر بلدیات جنہیں جادھوپور میونسپلٹی، جنوبی مضافاتی میونسپلٹی اور گارڈن ریچ میونسپلٹی کہا جاتا تھا جو بنگال میونسپل ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی تھیں۔ 21 دسمبر 1983 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے گورنر نے بنگال میونسپل ایکٹ، 1932 کی دفعہ 120 کی ذیلی دفعہ (2) کے ساتھ پڑھے جانے والے ذیلی دفعہ (2A) کے ذریعے انہیں دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے سابقہ گارڈن ریچ میونسپلٹی کے ملازمین کے لیے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 14:18
I attest to the accuracy and integrity of this document

انتظام کیا۔ مانا جاتا ہے کہ مدعا علیہ 380-910 کے تنخواہ کے پیمانے پر 'ایجوکیشن انچارج' کے طور پر خدمات انجام دے رہا تھا۔ 21 دسمبر 1983 کے نوٹیفکیشن میں یہ واضح طور پر کہا گیا تھا کہ شہری خدمات کو جاری رکھنے کے لیے گارڈن ریچ میونسپلٹی کے کمشنر کے ملازمین کو مذکورہ تاریخ کو اور اس سے کارپوریشن کے ذریعے سنبھالا جائے گا اور وہ کارپوریشن کے تحت اسی قیود و ضوابط پر خدمات انجام دیتے رہیں گے جو مذکورہ تاریخ سے فوراً پہلے مذکورہ میونسپلٹی میں نافذ تھے۔

دوسرے لفظوں میں، گارڈن ریچ میونسپلٹی کے ملازمین بشمول مدعا علیہ کی ملازمت کی شرائط کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے تحت غیر متغیر رہیں۔ کلکتہ میونسپل کارپوریشن کی تشکیل اور پہلے مذکور چاروں میونسپلٹیوں کے انضمام کے باوجود، عملے کے انداز میں عدم مساوات اور سابقہ میونسپلٹیوں کے کام کاج میں فرق کے پیش نظر، جادھوپور، جنوبی مضافاتی اور گارڈن ریچ کی ضم شدہ میونسپل اکائیوں کی شناخت مناسب قواعد و ضوابط کی تشکیل تک کارپوریشن کے تحت 'اکائیوں' کے طور پر جاری رہی۔ کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے تحت تعلیمی افسران کے 4 زمرے تھے یعنی (1) 610-1270 کے تنخواہ کے پیمانے میں اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر، (2) 550-1470 کے تنخواہ کے پیمانے میں ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر، (3) 660-1600 کے تنخواہ کے پیمانے میں ایجوکیشن آفیسر اور (4) 1100-1900 کے تنخواہ کے پیمانے میں سینئر ایجوکیشن آفیسر۔ چونکہ گارڈن ریچ میونسپلٹی کے 'ایجوکیشن انچارج کے طور پر مدعا علیہ 380-910 کے تنخواہ کے پیمانے میں تھا جو اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر 610-1270 کے تنخواہ کے پیمانے سے بہت کم ہے، اس لیے اسے "ایجوکیشن آفیسر 'اکائی' کے عہدہ کے ساتھ مذکورہ تنخواہ کے پیمانے دیا گیا تھا۔ تاہم، مذکورہ مدعا علیہ نے رٹ پٹیشن دائر کرتے ہوئے دعوی کیا کہ وہ کارپوریشن کے تعلیمی افسر کے لیے 660-1600 کے تنخواہ کے پیمانے کے 3 کے حقدار ہیں کیونکہ وہ تعلیمی افسر بھی ہیں۔ مذکورہ رٹ پٹیشن کی اجازت ملنے اور اس کے خلاف ڈویژن بنچ میں اپیل خارج ہونے کے بعد، موجودہ اپیل کو ترجیح دی گئی ہے۔"

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے 21 دسمبر 1983 کے گورنر کے نوٹیفکیشن کو ہمارے نوٹس میں لانے کے علاوہ جس کا حوالہ پہلے ہی دیا جا چکا ہے، ہمارے نوٹس میں دو سرکولر یعنی سرکیولر نمبر 31، 1985-86 کے ساتھ ساتھ سرکیولر نمبر 35 بھی لائے ہیں۔ 1985-86، جو تنخواہ کے پیمانے کے تعین کے حوالے سے تنازعہ سے نمٹتا ہے۔ 29 جون 1985 کے سرکیولر نمبر 31 کے تحت یہ واضح طور پر اشارہ کیا گیا ہے کہ افسران اور ملازمین بشمول تینوں اکائیوں کے لیبر اسٹاف جادھوپور، جنوبی مضافاتی اور گارڈن ریچ (سابقہ بلدیات) جو 3.1.1984 پر میونسپلٹیوں کی ملازمت میں تھے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 14:18
I attest to the accuracy and integrity of this document

اور وہ لوگ جو اس کے بعد اکائیوں کے تنخواہ کے پیمانے میں مقرر ہوئے ہیں اور آج تک ملازمت میں ہیں، انہیں کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے تحت تقابلی عہدوں اور تنخواہ کے پیمانے پر رکھا جائے گا جیسا کہ یکم جولائی 1985 سے جادھوپور، جنوبی مضافاتی اور گارڈن ریچ اکائیوں کے لیے بالترتیب ضمیمہ- A، B اور C کے تحت عہدہ اور تنخواہ کے پیمانے سے ظاہر ہوتا ہے، بشرطیکہ انفرادی ملازم کے ذریعے ضمیمہ میں دکھائے گئے تجویز کردہ عہدے اور تنخواہ کے پیمانے کے تحت آنے کا حق انتخاب استعمال کیا جائے۔ جہاں تک مدعاعلیہ کا تعلق ہے جو پہلے گارڈن ریچ میونسپلٹی کے تحت 'ایجوکیشن انچارج' کے طور پر خدمات انجام دے رہا تھا، منظور شدہ عہدہ ایجوکیشن آفیسر 'اکائی' تھا اور اس کی تنخواہ کا پیمانہ 610-1270 طے کیا گیا تھا: سرکولر نمبر 35، سال 1985-86 جو ایڈمنسٹریٹر کے حکم کے مطابق 7 اگست 1985 کو جاری کیا گیا تھا، اس لیے جاری کیا گیا تھا کیونکہ کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے تحت کچھ عہدوں کے حوالے سے 4.1.1984 سے 30.6.1985 کی مدت کے درمیان عہدہ اور/یا تنخواہ کے پیمانے میں کچھ تبدیلیاں ہوئی تھیں۔ یہاں تک کہ اس سرکیولر میں موازنہ شدہ عہدوں پر ملازمین کی تنخواہ طے کرتے وقت، جہاں تک گارڈن ریچ میونسپلٹی میں سابقہ 'ایجوکیشن انچارج' کے عہدے کا تعلق ہے، اسے مطلع کیا گیا ہے اور تعلیمی افسر 'اکائی' کے عہدہ کے ساتھ 500-1360 کا تنخواہ کے پیمانے دیا گیا ہے۔ لیکن فاضل سنگل جج کی رائے یہ ہے کہ ایجوکیشن آفیسر 'اکائی' وہی کام اور فرائض انجام دیتا ہے جو میونسپل کارپوریشن کے ایجوکیشن آفیسر نے کارپوریشن کو ہدایت کی تھی کہ اسے 660-1600 کا تنخواہ کے پیمانے عطا کیا جائے جو کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے ایجوکیشن آفیسر کو قابل قبول ہے۔ ڈویژن بنچ نے بھی اس معاملے کو ریکارڈ پر جانچنے اور فریقین کے وکیل کو سننے کے بعد مذکورہ فیصلے کی تصدیق کی ہے۔ ہم بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ فاضل سنگل جج کے ساتھ ساتھ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ دونوں نے کارپوریشن کو مدعاعلیہ کو 660-1600 کا تنخواہ کے پیمانے دینے کی ہدایت دینے میں بڑی غلطی کی ہے۔ اس بات پر کوئی اختلاف نہیں ہے کہ انضمام سے پہلے، گارڈن ریچ میونسپلٹی کے تحت تعلیمی انچارج کے طور پر مدعا علیہ 380-910 کا تنخواہ کے پیمانے کھینچ رہا تھا جو کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے تحت اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر کے تنخواہ کے پیمانے سے بہت کم تھا۔ گارڈن ریچ میونسپلٹی کے کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے ساتھ انضمام کے بعد سابقہ میونسپلٹی کے ملازمین کو کسی بھی موازنہ کے عہدے پر تعینات کرنے کا سوال پیدا ہوا۔ سرکیولر نمبر 31 جاری کیا گیا تھا اور جواب دہندہ کو تعلیمی افسر 'اکائی' کے عہدے کے ساتھ تنخواہ کا پیمانہ دیا گیا تھا۔ مذکورہ سرکیولر کی مکمل لاعلمی میں ایسا لگتا ہے کہ عدالت عالیہ نے مدعاعلیہ کو 660-1600 کا تنخواہ کے پیمانے دیا ہے جو کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 14:18
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تحت ایجوکیشن آفیسر کے عہدے کے لیے قابل قبول ہے۔اس طرح کی ہدایت سے مدعاعلیہ کو نہ صرف دو درجہ بندی کے ذریعے ترقی دی گئی ہے بلکہ وہ کارپوریشن کے تحت دوسرے ڈپٹی ایجوکیشن افسران پر بھی فوقیت حاصل کرے گا۔سابقہ گارڈن ریچ میونسپلٹی میں مدعاعلیہ کو ملنے والی تنخواہ اور اس کے فرائض کی نوعیت کو مد نظر رکھتے ہوئے، سرکیولر نمبر 31 کی درخواست کے ذریعے اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر کے مقابلے میں اس کی تنخواہ کا تعین نہ تو من مانی اور نہ ہی غیر منطقی کہا جاسکتا ہے، دوسری طرف اس میں شامل فیصلے کو مکمل طور پر جائز قرار دیا جانا چاہیے۔دوسری طرف عدالت عالیہ اس تنخواہ کے پیمانے پر غور کرنے میں ناکام رہی جو مدعاعلیہ سابقہ گارڈن ریچ میونسپلٹی میں حاصل کر رہا تھا اور اس کے تحت اس کے ذریعے ادا کیے جانے والے فرائض اور محض تعلیمی افسر کے عہدہ سے اس نتیجے پر پہنچا کہ مدعاعلیہ کو اسی تنخواہ کے پیمانے کا حقدار ہونا چاہیے جو کارپوریشن کے تحت تعلیمی افسر کے لیے قابل قبول ہے۔غلط احاطے پر عدالت عالیہ کا مذکورہ نتیجہ، اور متعلقہ مواد کے ساتھ ساتھ سرکیولر نمبر 31، سال 1985-86 پر غور نہ کرنے پر اس طرح ذائل ہو جاتا ہے اور فاضل سنگل جج کے ساتھ ساتھ ڈویژن بینچ کا فیصلہ بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ان حالات میں ہم عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے ساتھ ساتھ فاضل سنگل جج کے فیصلے کو بھی کالعدم قرار دیتے ہیں اور مدعاعلیہ کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن کو خارج کر دیتے ہیں۔اس اپیل کو منظور کیا جاتا ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 14:18
I attest to the accuracy and integrity of this document